

رضي الله عنهما منيرا يدعوننا من الجنة

رضوانكم ذكر الأحياء

مطبع مطبعة المطابع الكريمة في مدينة

فہرست مضامین کتاب روضہ الازہار فی ذکر الاخیر

صفحات	مضامین
۳	اسماء حسنیٰ از رسالہ حیر الکسہ فی اسماء اہل البدر
۴	نظم صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۸	مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات از حضرت مولانا شاہ ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہ
۱۰	مناجات دیگر نیز از مولانا محمود رح
۱۲	شجرہ طیبہ منظومہ حضرت مولانا موصوف رح
۱۵	شجرہ طیبہ منظومہ مختصرہ نیز از ان حضرت رح
۱۶	شجرہ طیبہ نقشبندیہ از سید اصغر علی شاہ سردھنوی مرحوم
۲۹	نظم حضرت مولانا جامی رح در وصف سلسلہ نقشبندیہ
۳۰	نعت از حضرت میراوصدی رح
۳۳	نظم بدیع در مدح حضرت مولانا ابوالخیر قدس سرہ از سید اصغر علی شاہ سردھنوی
۳۸	قصیدہ در شان مولانا موصوف رح از سید علی احمد ابن حکیم سید فرید احمد اروہی پروفیسر طبیہ کالج دہلی
۴۲	قصیدہ متضمن سال وصال حضرت مولانا شاہ ابوالخیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ از اختر اروہی
۴۶	خمسہ نعتیہ چکیدہ قلم بلاغت رقم حضرت مولانا شاہ محمد عمر صاحب قدس سرہ

فہرست مضامین مندرجہ حاشیہ

۳	حالات ولادت و وفات و جگہ مرقد حضرات نقشبندیہ مجددیہ مظہریہ رح
۳۸	مکتوب ہدایت اسلوب ۲۹۲ از حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رح
۴۶	نہذے از مکتوب ۲۲۱ از حضرت مجدد صاحب رح
۴۸	قطعہ تاریخ طبع روضہ الازہار از اختر اروہی غفرلہ و لوالدیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْاِسْتِغَاثَةُ بِاسْمِ اللَّهِ الْحُسْنَى

بِاسْمِ الْاِلهِ وَحَمْدِهِ مُحَمَّدًا الْاَبْرَارِ	اَرْجُوكَ يَا عَدْلُ الْاِسْتِغَاثَةِ وَالظَّفَرِ
مَتَوَسِّدًا بِالْاِسْمِ الْاَعْظَمِ بَلْ بِكُلِّ اِسْمٍ اَتَى لِلَّهِ نَصْرًا وَخَيْرًا	فِي عِلْمِهِ لَمْ يَدْرِهَا اِلَّا الْاَبْرَارُ
وَكَذَلِكَ بِاسْمَاءِ سَمَّتُ مَكْنُونَةٍ	غَوْنَاهُ يَا رَحْمَنُ عَزَّ الْمَصْطَبِ
يَا رَبِّ يَا اِلَهَ يَا ذَا الْجُودِ يَا	بِالنَّصْرِ يَا قُدُّوسَ دَقِيقٍ مَنِ كَفَرَ
اَنْتَ الرَّحِيمُ يَا فَايَظَا اَكْبَرُ	مِنْ وَالْعَزِيزُ مَغِيثُنَا بَحْرًا وَسَبْرًا
اَنْتَ السَّلَامُ الْمَوْءُودُ مِنَ الْبُرْهَانِ الْهَيْبِ	يَا خَالِقَ الْاَكْوَانِ يَا بَارِي الْبَشَرِ
يَا رَبِّ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ	وَهَابُ يَا سَرَّاقُ هَبْنَا مَا اسْرَا
اَمْصُورُ غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا	

فراصلی التعلیہ وسلم باتفاق علیہ اہل شاز طلوع
 آفتاب روز و شب بودہ لیکن در تعیین سال
 و ماہ و تاریخ اختلاف اعانہ الی سیرت و تاریخ
 سیرت علیہ وسلم
 سال قبل بعبارت چاہ و تاریخ چاہ روز
 تولد شدہ و قوسے آنکہ ہر دو قفسیہ
 در یک روز واقع شدہ و ہر یک بعضی
 ولادت آنحضرت بعدی سال از
 واقفین و بجان جمعی بعبارت چاہ
 سال سے دار و قول اول صحیح است
 و عقیدہ جمہور علیہ است کہ اول
 آن روز علیہ الصلوٰۃ والسلام در
 ماہ ربیع الاول بودہ و ہر عطا ف

۳
 آنکہ در ماہ رمضان واقع شدہ
 واقع شدہ و ہر دو از ہم ربیع اول
 و بقول بعضی اول دو شبہ کہ از ماہ
 مذکور بودہ و ہر یک آن سر و ہر دو
 نو شبہ و ان کہ ہر دو بعد از آنکہ
 چاہ روز سال از حکومت او
 گذشتہ بودہ و صاحب طبع الاصول
 و غیرہ آورده اند کہ ششصد و دو سال
 از وفات سکندری گذشتہ بودہ
 و روایتی ابن عباس از زبان حضرت علی
 تا ولادت پیغمبر باصلی اللہ علیہ وسلم
 شش صد سال بودہ و ائمہ مالک
 و قات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 ہنگام چہشت روز و شب ہجرت و ہجرت
 ربیع الاول سال یازدہم از ہجرت و ہجرت
 دوم ماہ مذکور در شب چہارشنبہ ہجرت
 یا سر واقع شدہ و بقول بعضی روز
 شنبہ در ماہ مذکورہ

وقت زمره اند و وقت است
 اعتبار سال ولادت و وفات است
 این قول گفته اند و سال
 است که سال ولادت و سال
 بوده و بعضی علماء در دویم بیان
 و بعضی شصت و دویم سال
 و بعضی شصت و دویم سال
 دفع شده عمر شریف ثلث
 الله تعالی عنها فضل روح مقدس
 حضرت عائشه صدیقہ رضی
 عنہا

مَوْلَايَ يَا فَتَّاحُ فَرِّجْ كَرْبَنَا
 يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا خَافِضُ
 أَنْتَ الْمُدِّلُ مَنْ بَعَى أَنْتَ السَّمِيعُ مَنْ دَعَا أَنْتَ الْبَصِيرُ مَنْ مَكَرَ
 يَا رَبِّ يَا حَكَمُ اعْتِنَا بِالرِّضَا
 أَنْتَ اللَّطِيفُ يَا خَيْرُ الْبَلَدِ
 أَنْتَ الْعَظِيمُ وَمَنْ تَعَالَى شَأْنُهُ
 أَنْتَ الْعَلِيُّ الْهَذَا أَنْتَ الْكَبِيرُ حَفِظْنَا أَنْتَ الْمُقِيتُ مَنْ افْتَقَرَ
 جَدِي يَا حَسِيبُ وَيَا جَلِيلُ وَيَا كَرِيمُ وَيَا رَقِيبُ وَيَا حَجِيبُ مَنْ ابْتَصَرَ
 يَا وَاسِعَ الْجُودِ الْفِنَاءِ أَنْتَ الْحَكِيمُ كَذَا لَوْ دُونَ جِدِّ وَصِفِ قَدْرَهُ
 يَا بَاعِثُ أَنْتَ الشَّهِيدُ الْحَقُّ وَالرَّبُّ الْغَيُورُ رَكِيلٌ مَنْ رَامَ الضَّرْمَا
 أَنْتَ الْقَوِيُّ يَا مَتِينُ قَوْنَا
 يَا رَبِّ يَا حُصِي وَيَا مُبْدِي الْوَرَى
 وَمُهَيْتُ حَتَّى دَائِمٌ قِيَوْمُوا
 أَنْتَ الْعَلِيمُ مَجَالِنَا يَا خَيْرُ بَرٍ
 يَا رَافِعُ أَنْتَ الْمُعَزِّمُ مَنْ جَارَ
 وَالْجُودِ يَا عَدْلُ انْتَقِمْ مِنْ غَدْرٍ
 قَدْ هَمَّنَا جُدِي يَا حَلِيمُ لَكَ الْمَفْرَكُ
 أَنْتَ الْغَفُورُ كَذَا الشُّكُورُ مَنْ شَكَرَكَ
 أَنْتَ الْعَلِيُّ الْهَذَا أَنْتَ الْكَبِيرُ حَفِظْنَا أَنْتَ الْمُقِيتُ مَنْ افْتَقَرَ
 جَدِي يَا حَسِيبُ وَيَا جَلِيلُ وَيَا كَرِيمُ وَيَا رَقِيبُ وَيَا حَجِيبُ مَنْ ابْتَصَرَ
 يَا وَاسِعَ الْجُودِ الْفِنَاءِ أَنْتَ الْحَكِيمُ كَذَا لَوْ دُونَ جِدِّ وَصِفِ قَدْرَهُ
 يَا بَاعِثُ أَنْتَ الشَّهِيدُ الْحَقُّ وَالرَّبُّ الْغَيُورُ رَكِيلٌ مَنْ رَامَ الضَّرْمَا
 أَنْتَ الْقَوِيُّ يَا مَتِينُ قَوْنَا
 يَا رَبِّ يَا حُصِي وَيَا مُبْدِي الْوَرَى
 وَمُهَيْتُ حَتَّى دَائِمٌ قِيَوْمُوا
 أَنْتَ الْعَلِيمُ مَجَالِنَا يَا خَيْرُ بَرٍ
 يَا رَافِعُ أَنْتَ الْمُعَزِّمُ مَنْ جَارَ
 وَالْجُودِ يَا عَدْلُ انْتَقِمْ مِنْ غَدْرٍ
 قَدْ هَمَّنَا جُدِي يَا حَلِيمُ لَكَ الْمَفْرَكُ
 أَنْتَ الْغَفُورُ كَذَا الشُّكُورُ مَنْ شَكَرَكَ

قول به تمام مبنی بر آن حدیث
 است که عمر در پیغمبری نصف
 عمر آل پیغمبر است که پیش از ولده
 و عمر عیسی علیه السلام یک صد و
 بیست و پنج سال بوده و این
 حدیث خالی از ضعف نیست
 والله اعلم بالصواب (الرحمنیة)

حضرت ابوبکر صدیق رضی الله عنه

کنیت آن افضل الشیخ بعد
 الانبیا ابوبکر است و لقب
 ایشان صدیق اکبر و عمیق
 ابن عمر بن عثمان بن عامر بن عبدالمطلب
 ابن مره - اول کسی که از پیغمبر اسلام
 به طلب پیغمبر پیغمبر خدا صلی الله
 علیه و سلم ایمان آورد و ایشان
 بودند خلیفه اول اند از خلفائے
 اربعه ایام خلافت شان دو سال و دو ماه
 و بیست و پنج روز است و ولادت
 به دو سال و

این قول گفته اند و سال
 است که سال ولادت و سال
 بوده و بعضی علماء در دویم بیان
 و بعضی شصت و دویم سال
 و بعضی شصت و دویم سال
 دفع شده عمر شریف ثلث
 الله تعالی عنها فضل روح مقدس
 حضرت عائشه صدیقہ رضی
 عنہا

جہاد از غنیہ وقت شریف ایشان در سال پنجم از جهت آخر روز در شب و قیامت و سوسوم جامدی الاخرتہ اند

یا واحدٌ قادرٌ مقتدرٌ
 أنت الموحم من تكبرا و بغی
 یا ظاہر یا باطن و الی و یا
 توأب منتقم عفو منعم
 یا مالک الملکی انتصر یا ذا العلی
 یا مقسط یا جامع یا مغنی
 یا ضار أنت النافع النور الذی
 أنت البدیع الباقی بعد فنا
 أنت الرشید فجدر رشیدی بالرضا

أنت المقدم من تنصل واعتد
 یا أول یا آخر یا من قهر
 متعالی حنان و منان و بر
 أنت الرؤف من کبا و بمن عتر
 یا ذا الجلال اغث یا رب الظفر
 أنت الغنی معط و مانع کل ضر
 لا غیره یرجى و هادی من و زر
 یا وارث الکوآن أنت المدخر
 أنت الصبور فیا غیرک المفر

نظم صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وإني وأهل الذی قلمت یل
 اور بیشک میں اور سے اہل اور وہ چیز جو میں لکے روانگی

کداح الیہ صعب شم قائل
 مانند اسکے ہیں جو بلاد سے اپنی طرف اپنی دونوں ٹوکے

مشہور سے مدد و بخاہ سال است - دانشد علم بالصواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کتابوت مرا بدر و ضمه
 برید و بگوید اللہ علیہ وسلم
 یا رسول اللہ اس یو بکیر است
 آبتانہ تو آمدہ اگر اجازت
 شود و در کشادہ کرد اندرون
 جو برید والا بتقیع برید راوی

عمل کردند ہنوز آل کلمات تمام
 نشدہ بودند کہ پرده دور شد
 آواز در بر آمدند اس بگوشتا
 رسید کہ وہاں بید حیب را بوس

حضرت سلمان فارسی
 رضی اللہ عنہ
 کیت ایشان ابو عب اللہ

ایشان سلمان بن اسلام و سلمان فر
 بیگفتند ولد شریف فارس بود از کبار
 صحابہ و از اصحاب صفہ اند کہ ہمہ خدا صلی اللہ
 علم و کورشان ایشان فرمودہ اند کہ
 سلمان من اہل البیت یعنی سلمان از اہل بیت
 کہ از اہل انکہ کہ بیت بر
 ایشان شوق است یا بود ہمہ کرم
 ایشان صلوات اللہ علیہم
 از کلمات صلوات اللہ علیہم
 از کلمات صلوات اللہ علیہم
 از کلمات صلوات اللہ علیہم
 از کلمات صلوات اللہ علیہم

حضرت امام قاسم

از نسیفہ و مہمولات مظہری ہوا ہم علوہ سنیہ ہوا
 از نسیفہ و مہمولات مظہری ہوا ہم علوہ سنیہ ہوا
 از نسیفہ و مہمولات مظہری ہوا ہم علوہ سنیہ ہوا

ابن ابی بکر الصدیق است یعنی امام قاسم بن محمد
 ابن ابی بکر الصدیق است یعنی امام قاسم بن محمد
 ابن ابی بکر الصدیق است یعنی امام قاسم بن محمد

اِخْوَتِهِ اِذْ هُمْ ثَلَاثَةٌ اِخْوَةٌ

اپنے بھائیوں سے کیونکہ کہ وہ تین بھائی تھے

فِرَاقٌ طَوِيلٌ غَيْرَ مُتَّقِيٍّ يَهْ

وہ مزید فراق لمبا ہے جس پر ہر وسوسہ نہیں ہے

فَقَالَ امْرُؤُهُمْ اِنَّا الصَّادِقِيُّ

پس کہا ایک مرد نے ان میں تیرا وہ دوست ہوں کہ

فَاَمَّا اِذَا جَدَّ الْفِرَاقُ فَاَنِّي

پس لیکن جب ثابت ہوئی جدائی تو میں

فَحَدَا اَرْدَتُ اَنْ مَيِّتٌ فَاَنِّي

پس لے جو تو چاہے اب مجھ میں سے کیوں کہ میں

فَاَنْتَقِبُ اَتَّبِقُ فَاَسْتَقْدِي

پس اگر تو مجھے باقی رکھے گا تو تو باقی نہ رہے گا نیز کمال مجھ کو ضرور

وَقَالَ امْرُؤٌ قَدْ كُنْتُ جِدًّا اَجِبُهُ

اور کہا ایک شخص نے جسکو میں بہت یادہ دوست کہتا ہوں

اَعْيَيْنَا عَلٰى اَمْرِ الْيَوْمِ اَنْزَلِ

مدد کرو اس امر میں جو مجھ پر نازل ہو نیوالا ہے

فَمَا اذَّالِدَيْكُمْ بِالَّذِي هُوَ غَائِبٌ

پس کیا ہے تمہارے پاس اسکے لئے جو ہلاک کرنے والا مجھ کو

اَطِيعُكُمْ فَمَا قُلْتُمْ قَبْلَ الْاَنْزَالِ

اطاعت کرتا ہوں تیری اس میں جو تو کہے جلدی سے پہلے

مَا كُنَّا مِنْ خَلْقٍ عَيْدٍ وَاَصِلُ

اپنے درمیان کی دوستی کو ملانے والا نہیں ہوں یعنی

سَيَسْأَلُكَ رَبِّي عَنْ هَٰؤُلَاءِ

قریبیہ کہ وہ گل کیا جاؤ گامیں کیا جڑا گی کی جگہ میں خرابی کی

وَعَجَلٌ صَدَقًا قَبْلَ حَتْفِ مَعْلٍ

اور جلدی کر پہلانی میں سے پہلے جو کہ جلدی انیوالی ہے

وَاَوْثَرَةٌ مِنْ بَيْنِهِمْ فِي التَّفَاضُلِ

اور اس کو سب سے بزرگی میں بڑھایا کرتا تھا

حضرت امام قاسم بن محمد
 حضرت امام قاسم بن محمد
 حضرت امام قاسم بن محمد

عبد الغفر مرتبة الشرف
 عبد الغفر مرتبة الشرف
 عبد الغفر مرتبة الشرف

اس روایت را ترجم دادہ اندو در
 خذنیہ الاصفیائے کہ بعد از او
 ایضاً یادہ از صد سال واقع
 شدہ بود

مزار مبارک
امین کریم علیہ السلام

حضرت امام جعفر صادق
کنیت ایشان ابو جعفر

ابو اسماعیل و لقب صادق
دیوان محمد بن علی بن حسین بن علی

منجمله دوازده امام و ولادت با
سعادت ایشان بکربلا

عِنَابِي اَنِي جَاهِدُكَ نَاصِحًا

میر افادہ دینا یہ ہے کہ میں تیری لئے کوشش کر نیوالا اور جہاد ہے
ولكني بآلِكَ عَلَيْكَ وَمَعُولٌ

لیکن میں تجھ پر رونے والا اور پیچھے والا ہوں
وَمَدِيحٌ لِّلْمَاشِيْنَ اَمْشِيْ مَشِيْعًا

اور چلنے والوں کی پیروی کرنے والا جنکے کے پیچھے
اِلَى بَيْتِ قَلْوَالِ الَّذِي اَنْتَ مَدْحَلٌ

تیرے اس گھر کی طرف ہیں تو داخل کیا جاوے گا
كَانَ لَمْ يَكُنْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ خَلَةٌ

گویا کہ مجھ میں اور تجھ میں دوستی ہی نہ تھی
فَذَلِكَ اَهْلٌ لِّمَنْ ذَاكَ عِنَا هُمْ

پس ہیں اس کے عزیز اور یہ ہے ان کی مدد
وَقَالَ اَعْرِفْنَهُمْ اَنَا اِلْحُ لَارُوْنِي

اور کہا ایک مرنے ان میں سے میں پہانی ہوں کہ نہ دیکھ گیا تو
لَدَى الْقَبْرِ تَلْقَا هُنَاكَ قَاعًا

قبر کے نزدیک پاوے گا مجھ کو تو اس جگہ بیٹھا

اِذَا جَدَّ جَدُّ الْكُرْبِيِّ مَقَاتِلِ

جبکہ ثابت ہو سخی غموں کی میں لڑنے والا نہیں ہوں
وَمَنْ يَخَارِعُنْدَ مَنْ هُوَ سَلْبٌ

اور تعریف کر نیوالا کسی کے ساتھ اس شخص کے نزدیک چوچھے
اَعْيُنٌ رَفِيقٌ عُقْبَةُ كُلِّ حَامِلٍ

مدد کروں گا نرمی سے ہر اونٹھانے والی کی باری باری
اَرْجِعْ مَقْرُونًا بِمَا هُوَ شَاغِلٌ

اور میں سچ کھو سچا لٹا میں پر ایجا ونگا کہ اپنے فکروں میں مشغول
وَلَا حَسَنٌ وَرَمَّةٌ فِي التَّبَادُلِ

اور نہ محبت کی خوبی کہی لین دین میں
وَلَيْسَ وَاِنْ كَانُوا اَصْرًا بَطَائِلِ

گودہ کیسی ہی کوشش کریں پھر بھی انکی امداد مفید نہیں
اَخَالَكَ مَثَلِيْ عِنْدَ كُرْبِ الزَّلَازِلِ

اپنے واسطے کوئی بھائی مجھ جیسا زلزلوں کی سختی کے وقت
اَجَادِلْ عِنْدَ الْقَوْلِ رَجْعَ التَّجَادُلِ

جھگڑوں گائیں سوال کے وقت

ہشتاد و سہ بروز دو شنبہ

ہفتاد و سہ بروز دو شنبہ

ہشتاد و سہ بروز دو شنبہ

ہشتاد و سہ بروز دو شنبہ

ہشتاد و سہ بروز دو شنبہ

ہشتاد و سہ بروز دو شنبہ

ہشتاد و سہ بروز دو شنبہ

ہشتاد و سہ بروز دو شنبہ

ہشتاد و سہ بروز دو شنبہ

ہشتاد و سہ بروز دو شنبہ

ہشتاد و سہ بروز دو شنبہ

ہشتاد و سہ بروز دو شنبہ

اصل ایشان از بیضا است از اقران احمد
حضرت امام جعفر صادق
دیوان محمد بن علی بن حسین بن علی
منجمله دوازده امام و ولادت با
سعادت ایشان بکربلا

Marfat.com

بلا واسطه
بعض گفته اند که سه واسطه
سلطان انوارین میر سید مرتضی
که ایشان از شیخ ابوالمظفر و از آثار
الطوسی و وسع از شیخ ابوالفتح
دو سے از شیخ محمد مغربی و وسع از
سلطان العارفین خواجہ بانہ بیگامی
رضی اللہ عنہم و لاویا سعادت
حضرت خواجہ بعد و ذات
واقع شدہ در آرت الامرات
ولادت سنہ ۱۰۰۰

لَقَدْ جَعَلَ اللَّهُ الصَّغَارِ مِنْ عَصَا
عَلَا جَدَّةً وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَحْدَهُ
وَسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّ مُحَمَّدٍ
سَنِي صَلَوةِ اللَّهِ ثُمَّ سَلَامُهُ
كَمَا يَرْضِيهِ رَبُّنَا وَيُحِبُّهُ
أَعُوذُ بِكَ اللَّهُمَّ مِنْ جَنِيتهُ
أَبُو الْخَيْرِ عَبْدِ اللَّهِ عَبْدُكَ وَأَبْنُ عَبْدِكَ
أَبُو الْخَيْرِ عَبْدِ اللَّهِ وَالِدُهُ عُمَرُ
بَنُوهُ بِلَالٌ ثُمَّ زَيْدٌ وَسَالِمٌ
وَفِي وَالدَّيْهِمْ ثُمَّ فِي أَوْلَادِهِمْ
وَاللَّيْنِ وَفَقِهِمْ وَلِلْعَالِمِ وَالثَّقَا
وَعِنْدَكَ رَبِّ اجْعَلْ لَهُمُ الرِّضَا
وَتَبَّتْ قُلُوبَ الْمُسْلِمِينَ جَمِيعِهِمْ

وَعَزَّ أَكْرِمًا لِلطَّيِّعِ مَوْصِلًا
سَمَّا مُحَمَّدًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ أَوْلَا
وَمُوسَى وَعِيسَى وَخَلِيلِ الْمَلَا
عَلَى كُلِّهِمُ الصَّالِحِينَ وَمَنْ تَلَا
بِمَلَأِ السَّمَوَاتِ الْمُقَدَّسَاتِ الْعُلَى
وَأَدْعُوكَ قَلْبًا خَاضِعًا مُتَذَلِّلًا
كَالْمَذْنُوبِ الرَّابِحِ مَعَ الْحَلَالِ الْحُلَى
هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ يَرَى أَسْفَلَ الْعُلَا
فِي آرْتِ بَارِكْ فِيهِمْ مُتَفَضِّلًا
وَعَافِ جَمِيعًا وَأَعْفُ عَنْهُمْ وَأَفْضَلًا
وَأَوْرِثْهُمْ الْقُرْآنَ وَالْكِتَابَ الْعُلَى
وَحَسَنَ مَا شِئْتَ زُلْفَى وَجَمِيلًا
عَلَى اللَّيْنِ وَأَصْرِ عَنْهُمْ الشُّرُوبَ وَالْبَلَا

است و وفات
حضرت خواجہ بروز
شعبان از مرآت الامرات
و غیر الواصلین و شب
شعبان از تنقیح و شب
بایست شعبان از جواهر علوی
تاریخ دوم محمد از تنقیح
و جواهر علوی و مرآت الامرات

۹
در غیر الواصلین و شب
روایت معمولی نظری
و روایت دیگر از زعم
در مفضل در سنه چهارصد
دست وین جبری از تنقیح
و غیر علوی و مرآت الامرات
و شب و روایت معمولی
نظری و روایت دیگر
در سنه چهارصد و دست

حضرت ابوالفضل
فارمدی از جمیع المسلمین
حضرت ابوالفضل
فارمدی از جمیع المسلمین
حضرت ابوالفضل
فارمدی از جمیع المسلمین
حضرت ابوالفضل
فارمدی از جمیع المسلمین

ابوالفضل
 کورگانی زد دوم پسر شیخ
 المشایخ ابوالحسن خرقانی قدس سره
 اسرار هم ولادت با سعادت
 حضرت ایشان در سن چهار صد و
 سی و چهار بود از جوانی اول
 کی و چهار بود بهارم در
 وفات شریفی در
 ابوتوهم علویه و معمولات
 سن چهار صد و هفتاد و هفت
 از سفینه و معمولات
 ابوتوهم علویه

بیاورد سن چهار صد و هفتاد و هفت
 حضرت ابوبکر در طرابلس
 بمکانی از جمله اسلمیه
 کنیت ایشان ابویقوب است
 و نام پدر بزرگوار ایشان ابوبکر
 اصل ایشان از نهمین ولادت
 با سعادت در سن چهار صد و
 هفتاد و هفت هجری از سفینه جوانی علویه

وَسُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِحَمْدِهِ
 حَنَانِكَ رَبِّي قُلْ لَنْزِعِي وَمَقَابِرِي
 رِضًا نَفْسِهِ حَمْدًا كَثِيرًا قَمَلًا
 لَكَ يَا أَمَنُ عَبْدٌ مِنْ عَدَابِ تَفَضُّلًا

اَيْضًا

عَافِنِي رَبِّ وَأَعْفُ عَنِّي فَكُنْ
 رَبِّ وَأَغْسِلْ خَطَايَا بِالْبَرْدِ

وَعَنِ الدِّينِ لَا تَزُلْ قَدَمِي
 وَأَرْضَ عَنِّي رِضًا بِلَا سَخَطِ
 وَأَرْحَمَ أَبْنَاءِ الثَّلَاثِ بِلَا
 أَخْوَاتٍ وَوَالِدَانٍ لَهُمْ
 وَالْأُمِّي أَحْسَنُوا إِلَيَّ عَلَى
 حَسْبِي اللَّهُ فِي الْحَيَاةِ وَفِي
 وَجَسَابِي وَوَرْنِ أَعْمَالِي
 وَإِذَا مَا صَحِيفَتِي نُشِرَتْ
 وَأَقِلْ عَثْرَتِي وَخَذِّ بِيَدِي
 وَعَنِ الوَالِدَيْنِ وَالْوَالِدِي
 لَا وَزَيْدًا وَسَالِمًا وَوَالِدِي
 فَاحْفَظِ الكُلَّ رَبِّ مِنْ نَكْبِ
 سُوءِي أَحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَجِدْ
 سَكْرَاتِ السَّمَاتِ وَاللَّحْدِ
 وَقِيَامِي لِرَبِّي الْآحَدِ
 وَإِذَا مَا سُئِلْتُ عَنْ لَدُنِّي

۱۰
 وراثت و مرآت الاسرار
 و بیک روایت خزینه الاصفیا
 و بیک روایت دیگر در سن چهار صد و
 هفتاد و هفت هجری از سفینه جوانی علویه
 و بیک روایت دیگر در سن چهار صد و
 هفتاد و هفت هجری از سفینه جوانی علویه
 و بیک روایت دیگر در سن چهار صد و
 هفتاد و هفت هجری از سفینه جوانی علویه
 و بیک روایت دیگر در سن چهار صد و
 هفتاد و هفت هجری از سفینه جوانی علویه

ابن ابی عمیر روایت کرده است که در سن چهار صد و هفتاد و هفت هجری از سفینه جوانی علویه
 و بیک روایت دیگر در سن چهار صد و هفتاد و هفت هجری از سفینه جوانی علویه
 و بیک روایت دیگر در سن چهار صد و هفتاد و هفت هجری از سفینه جوانی علویه
 و بیک روایت دیگر در سن چهار صد و هفتاد و هفت هجری از سفینه جوانی علویه
 و بیک روایت دیگر در سن چهار صد و هفتاد و هفت هجری از سفینه جوانی علویه

نقل کرده
مزار مبارک ایشان
در مدینه است

حضرت ابو جعفر عبدالحق بن محمد بن اسماعیل

مولد ایشان بغداد است که در شهر خوار نام پدید آمدگار
است نسبت پدر ایشان بحلب و یقوت بن عبد الجلیل
حضرت امام مالک رضی الله تعالی عنه

میرسد پدید آمدگار ایشان
دار حضرت علی السلام بودند حضرت
ایشان ابو جعفر حضرت خوار ایشان
بودند و عبدالحق نام نامه بودند

وَهُوَ نِعْمَ الْوَكِيلُ يَكُونِي
سَبَقَتْ حُرْمَتِي عَلَى غَضَبِي
لَيْسَ لِي مِنْ يُغِيثُ مِنْ أَحَدٍ
هَلْ مُغِيثٌ سِوَاكَ مِنْ أَحَدٍ
بِمُعَافَاتِهِ أَعُوذُ شَقِي
أَمِنَ لِي رَبِّي رُفَعَتِي وَأَسْتُرُ
وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ لَنَا

فِي نَهَارِي وَلَيْلَتِي وَعَدِي
قَوْلِكَ الْحَقُّ ثَابِتُ السَّنَدِ
أَنْتَ غَوِيٌّ وَخَيْرٌ مُلْتَحَدٍ
الْغِيَاثُ الْغِيَاثُ يَا أَحَدٍ
مِنْ عُقُوبَاتِ مَا جَنَّتْ يَدِي
عَوْرَتِي أَنْتَ مُؤْمِنُ الْعِبَادِ
وَأَهْدِنَا فِيمَنْ اهْتَدَى وَهَدِ

هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ مَغْفِرَةً
وَقِنَا مِنْ عَذَابِكَ الصَّعَابَ

هر دو مناجات مندرجه بالا منظوم است جناب
قبله عالم حضرت شاه محی الدین عبد الله
ابوالخیر فاروقی مجددی رحمه الله علیه
رحمه واسعه اند

حضرت خواجه یوسف همادی
حضرت خواجه بودند این مصطلک
بیشتر گمانه که بنای طریقه این
تو اجماع این است از ائمه اربعین

حضرت ایشان به دو از دم
ربیع الاول از توابع علی بود
معمولات منظری سنی یا ضد
مقتاد و پیر شیخ از سفینه الاولیاء
و از توابع علی بود در سده ششم
شاهزاده در قبل یا زده و قوی یافت
حضرت مبارک ایشان
رحمه الله علیه
بیت است در کار قبول جناب بود و کار
بودند از کبار خلفای حضرت خواجه
عبدالحق بغدادی اند فیوض باطن از
آنماب کسب نموده بسند خلفان
ارشاد شده عالمی شوند سازند
مولد مدفن ایشان

حضرت مبارک ایشان
رحمه الله علیه
بیت است در کار قبول جناب بود و کار
بودند از کبار خلفای حضرت خواجه
عبدالحق بغدادی اند فیوض باطن از
آنماب کسب نموده بسند خلفان
ارشاد شده عالمی شوند سازند
مولد مدفن ایشان

یوں کہ اسے کہتے ہیں کہ یہ سلسلہ ارادت ہے جو کہ اسے پہنچانے کے لیے ہے۔
 حضرت خواجہ عبدالغنی نے فرمایا کہ یہ سلسلہ ارادت ہے جو کہ اسے پہنچانے کے لیے ہے۔
 حضرت خواجہ عبدالغنی نے فرمایا کہ یہ سلسلہ ارادت ہے جو کہ اسے پہنچانے کے لیے ہے۔
 حضرت خواجہ عبدالغنی نے فرمایا کہ یہ سلسلہ ارادت ہے جو کہ اسے پہنچانے کے لیے ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شجرہ طیبہ منظر قبلہ کعبہ چہا حضرت صانا نور اللہ مرقدہ

سرور عالم امام الانبیا کیواسطے
 حضرت صدیق اکبر باصفا کیواسطے
 فارسی سماں صحابی مقتدا کیواسطے
 حضرت قاسم امام الاصفیا کیواسطے
 جعفر صادق امام الاتقیاء کیواسطے
 عاشق حق بایزید رہنما کیواسطے
 خرقانی بو الحسن نور الہدیٰ کیواسطے

یا الہی احمد خیر الوریٰ کے واسطے
 جان نثار دیار غار و جانشین مصطفیٰ
 واقف سرا پر ایزد داخل آل رسول
 نور عین حضرت صدیق ہادیٰ جہاں
 نور چشم مصطفیٰ و مرتضیٰ و فاطمہ
 نیر بسطام سلطان و امام العارفین
 شیخ الاسلام اور پیر شیخ الاسلام ہر اس

حضرت خواجہ عبدالغنی نے فرمایا کہ یہ سلسلہ ارادت ہے جو کہ اسے پہنچانے کے لیے ہے۔
 حضرت خواجہ عبدالغنی نے فرمایا کہ یہ سلسلہ ارادت ہے جو کہ اسے پہنچانے کے لیے ہے۔
 حضرت خواجہ عبدالغنی نے فرمایا کہ یہ سلسلہ ارادت ہے جو کہ اسے پہنچانے کے لیے ہے۔
 حضرت خواجہ عبدالغنی نے فرمایا کہ یہ سلسلہ ارادت ہے جو کہ اسے پہنچانے کے لیے ہے۔

۱۲

یہ سلسلہ ارادت ہے جو کہ اسے پہنچانے کے لیے ہے۔
 حضرت خواجہ عبدالغنی نے فرمایا کہ یہ سلسلہ ارادت ہے جو کہ اسے پہنچانے کے لیے ہے۔
 حضرت خواجہ عبدالغنی نے فرمایا کہ یہ سلسلہ ارادت ہے جو کہ اسے پہنچانے کے لیے ہے۔
 حضرت خواجہ عبدالغنی نے فرمایا کہ یہ سلسلہ ارادت ہے جو کہ اسے پہنچانے کے لیے ہے۔

یہ سلسلہ ارادت ہے جو کہ اسے پہنچانے کے لیے ہے۔
 حضرت خواجہ عبدالغنی نے فرمایا کہ یہ سلسلہ ارادت ہے جو کہ اسے پہنچانے کے لیے ہے۔
 حضرت خواجہ عبدالغنی نے فرمایا کہ یہ سلسلہ ارادت ہے جو کہ اسے پہنچانے کے لیے ہے۔
 حضرت خواجہ عبدالغنی نے فرمایا کہ یہ سلسلہ ارادت ہے جو کہ اسے پہنچانے کے لیے ہے۔

نامدار
حضرت خواجہ عزیزان علی
حضرت خواجہ بہاؤ الدین بانظربیل
حضرت خواجہ بیہوش
حضرت خواجہ ایشال بودہ است
بفرزند از ایشال بودہ است
ایشانند کہ بار بار قلم ہندواں
ایشانند کہ ازین خاک بوس
دہم نمودند کہ ازین خاک بوس
اسمی ایڈر دود باشند کہ قلم ہندواں
حضرت عارفان شود تاد و نسا از
ایشانند کہ کمال کہ از خلق
ایشانند بطرف

دین و دنیا میں مجھے محفوظ رکھو عزت کے ساتھ
دل کی ظلمت دور کرنا تو اسے معصوم رکھو

عاشقِ حق شکرِ حُبِ خدا کے واسطے
فانی اندر ذاتِ پاکِ کبریا کے واسطے
نائبِ حضرت محمد مصطفیٰ کے واسطے
خواجہ معصوم محبوبِ خدا کے واسطے
قطبِ عالم بادشاہِ اولیا کے واسطے
قبیلہ دین تاجدارِ انبیا کے واسطے
غوثِ عالم و ایشادینِ ہدی کے واسطے
قطبِ ارشادِ خلاقِ باخدا کے واسطے
بوسعید احمدی بدرالدجی کے واسطے
آفتابِ چرخِ ارشادِ وہدی کے واسطے
منظرِ حق نائبِ خیر الوری کے واسطے
بو بلال وزید و سالم مقتدی کے واسطے
اے سرپروردگار ان اولیا کے واسطے

عارف بے مثل درویش محمد مجوزات
شہِ رضی الدین خواجہ باقی باللہ امام
شہِ مجدد الفِ ثانی شیخِ احمد نورِ حق
عروۃ الوثقی جنابِ حضرت ایشال لقب
خواجہ سیف الدین محمد ہریریا و دین
خواجہ نور محمد سیدِ عالی نسب
شاہِ شمس الدین حبیب اللہ منظر جانِ جاں
بہرِ راہِ حقیقت شاہِ عبد اللہ علی
ابو فیضان الہی چشمِ جود و کرم
قطبِ عالم حضرت احمد سعید رحیمی
پیر و مرشد حضرت شاہِ عمر غوثِ جہاں
شاہِ محی الدین عبد اللہ ابو الخیر ولی
عشق اپنا دے مجھے اور معرفت بھی کر عطا

آلِ اصحاب جنابِ مصطفیٰ کی واسطے
سب فرشتوں اور جملہ انبیاء کی واسطے
سب گناہوں کے اور مومنوں کے عرفان

استقامت اور ایمان حقیقی کے مجھے
خاتمہ باخیر کر میرے ماں باپ کا
اپنی عفو و رحمت پے اتنا کے واسطے

یا الہی اہل بدر و کربلا کے واسطے
یحییٰ اور چار بار باوفا کے واسطے

حضرت عارفان
بہشتیہ گشتہ است ہما نا کاران
فرمودند از ولادت حضرت خواجه
معاذہ بینہ ایشال گناشت نیاز
تمام حضرت خواجہ را بخدایت خواجہ
محمد بابا بفرزند حضرت خواجہ
کر سے فرزند

ذرا اور

قبول کر دیکھ تو صبا بھائی

کر دیکھ فرمودند ان مرد است

روزگار تو اہم شد امیر کلال را

فرمودند کہ در فرزندم بہاؤ الدین بیت

و شفقت در بیخنداری تو را اجل

اگر تقصیر کنی - امیر فرمودند کہ مرد

باشتم اگر در وصیت تو اچہ تقصیر کنتم

وفات شریف دہم جمادی الاخری

از معمولات منظری و جوہر علوم و در

ایضاً مختصر

رحم کر یارب جناب مصطفیٰ کیواسطے
 حضرت قاسم امام جعفر صادق ولی
 خرقان کے بوالحسن اور نارمک کے بوعلی
 عبد خالق قطب عالم خواجہ عارف محوذات
 شہ عزیزاں خواجہ بابا خواجہ میر کلال
 خواجہ یعقوب و عبید اللہ احرار ولی
 خواجگی عارف و شاہ باقی باللہ امام
 خواجہ معصوم و سیف الدین نور احمدی
 شاہ عبد اللہ و شہ احمد سعید قطب وقت
 گوہر درج ولایت شہ ابوالخیر احمدی
 یا الہ العالمین کر یہ دعا میری قبول

حضرت صدیق مسلمان با صفا کے واسطے
 بایزید اوس بادشاہ اولیا کے واسطے
 یوسف ہمدانی غوث وری کے واسطے
 خواجہ محمود محبوب خدا کے واسطے
 اور بہار الدین شہ مشککشا کے واسطے
 خواجہ زاہد اور درویش خدا کے واسطے
 اور مجدد الف ثانی رہنما کے واسطے
 جان جاں مظهر حبیب کبریا کے واسطے
 حضرت شاہ عمر غوث وری کے واسطے
 عارف کامل ولی با خدا کے واسطے
 عشق وے اپنا مجھے ان اولیا کے واسطے

مقصود و بجاہ و بیخ از تزیینہ
 الاصفیاء از مبارک و
 قریبی ہا سی کہ از مضائق واقع
 راستین است واقع است
 حضرت خواجہ
 کلال
 امیر
 از اجلہ خلفا و عاظم مریدان
 حضرت خواجہ محمد بابا ساسی

۱۵

در علم شریعت و طریقت
 و حقیقت و معرفت از اولیا
 عمدگی سبقت بر وہ و شرف
 سیادت نیز داشتند مولد ایشان
 فریب سو خارا است بی شہ کلال
 مشغول می بودند والدہ شریف
 حضرت ایشان بیغ فرمودند کہ
 و قنیکہ امیر کلال در لطن عفت
 مع بوداں وقت اگر گاہ
 لقمہ بیغ خوردم بدرد شہ بیتنا
 می یافتم بچوں میں واقع کنہ سرد
 سبب بوداں طفل است باز در
 لقمہ امتیاط تمام می کردم وفات
 شریف سوزی بخشید وقت نماز باراد
 ہستم شاہ جمادی الاخری
 حضرت الاصفیاء یازدہم جمادی الاخری
 و فرزند و یازدہم جمادی الاخری
 از خواہر علوم و بیازدہم جمادی الاخری
 معمولات منظری

از نفحات و
رسخات و سفینة الاولیا و
معمولات منظری و مرآت الاسرار و معجزات
الاولیاء و معمولات منظری و منقذات و مرآت
منقذات منظری و معجزات منظری و منقذات و مرآت
منقذات منظری و معجزات منظری و منقذات و مرآت

ابوبکر صدیق و الاتبسا

که بود دست معروف بایار غار

حضرت سلمان فارسی رضی الله تعالی عنه

به آن مادی راه و مولای من
دلش معدن راز عرفان حق

که سلمان بود نام و فارس وطن
تنش مطلع مهر فیضان حق

حضرت امام قاسم حرمه الله علیه

به قاسم که شیخ شریعت بود
شریعت باو کامگاری کند

بصد جان نثار طریقت بود
طریقت باو سازگاری کند

حضرت امام جعفر صادق حرمه الله علیه

به صادق که جعفر بود نام او
امام انام است و صاحب کمال

حیا و رضا خدا کام او
چرخ هدای و ستوده خصال

حضرت مولانا یعقوب حرمی حرمه الله علیه

اصل ایشان از موضع چرخ است که
دینی است از توابع گزین بی واسطه
از حضرت فاجه بزرگ اند اول بار
از حضرت فاجه بزرگ اند اول بار
که خدمت شریف حضرت فاجه بزرگ
فرمودند که ما از خود

اخبار نقیضه و در شنبه بیستم ربیع الاول سنه
منقصد و نقیضه و در شنبه بیستم ربیع الاول سنه
نور و یک سفر آخرت اختیار فرمودند نقطه
تا پنج که در رسخات مسطور این است نقطه
رفت شاه نقشبندل خواجده بنا و دین
آنکه بوده شاه راه دین دولت ملتش
مسکن ما و ای او چون بود عصر عرفان
فخر عرفان زین سبب آمد حساب رطبتش
مزار مبارک در قاص

نام نامی ایشان محمد بن محمد الخاریست که از اصحاب
حضرت فاجه بهاد الدین حرمه الله علیه و حضرت فاجه در
ایام حیات خود در بیت بسیار از طالبان خطبه
وفات شریف حضرت ایشان بافقان اول
اخبار به شنبه چهارشنبه بعد نماز صبح در تمام جمعه
سه شنبه صد و دو جری و آن روز
مزار مبارک در قاص

المبارک
سنة بنت صد و شش
و سفینه الاولیاء و خیرتہ الاصفیاء
از توابع تاشکند است بوجه باغستان که
شرفی است شب شنبه از شجاعت و سفینه
الاولیاء و معمولات منظری از شنبه
از خیرتہ الاصفیاء بعد قلیل مدت نماز
مختصر و نود و پنج از شجاعت و سفینه
الاولیاء و خیرتہ الاصفیاء و معمولات منظری

حضرت خواجہ یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ

کہ بخورد دل یابد از وی شفا	بہ حسن رخ یوسف جان فرا
بشرع و عمل بود صاحب تمیز	بمصر کرامت و جودش عزیز

حضرت خواجہ عبدالخالق عجدوانی رحمۃ اللہ علیہ

بگردد بہ گرد فرارش سپہر	بہ آل عبد خالق کہ از روی مہر
بہ قرآن و قول محبت دفا	حبیب خدا عاشق مصطفیٰ

حضرت خواجہ محمد عارف یوکریمی رحمۃ اللہ علیہ

کہ پیوستہ باشد بہ حفظان حق	بہ آن عارف ستر پنهان حق
دلش منظر فیض و اسرار حق	رخش مطلع پاک انوار حق

ازین عالم فانی بجالم جاودانی
مزار مبارک در مرقند
حضرت محمد زاهدی
کیمیائے زمانہ در ترک و تجرید و یگانہ
در غلوت و تقرید بود قبل از احضار کرامت
حضرت احرار تا چند سال زبہ و ریاضت
پیدا کنند و چشم را بحجاب ایشان ساختند و
آنچنین زبہ و ریاضت بود بجا
جائے خود بہ ارادہ ارادت و بیعت روانہ
سنت مسکن حضرت خواجہ احمد شند چون
نزدیک رسید حضرت خواجہ ہم بنویس باطن
ازین حال آگاہ شدہ بسواری استقبالی
ایشان بر آمدند و در راه با ہم اتفاق ملاقات
افتاد و ہم دو حضرت با برکات با ہم بقلوب
شده در سایہ درخت اجلاس فرمودند حضرت
خواجہ مولانا را بہ بیعت نمودم فرزند حضرت
بمکمل رسانیدہ فرزند ظلمت و اجابت عطا
فرمودہ از ہما انجام رض فرمودند حضرت
ایشان از اوقات شریف بہ فرستادہ
چون اندوخت از خواجہ علویہ
بہج الاول از خواجہ علویہ
کیوش از خیرتہ الاصفیاء
کیوش از خیرتہ الاصفیاء
تخت اختیار فرمودند از مبارک
در موضع وحش کہ متصل حصار
شادمان است ۱۲ * ۱۲ * ۱۲ * ۱۲ *

حضرت مولانا درویش محمد صاحب مدظلہ العالیہ
 حضرت ایشال خواجہ زادہ حضرت
 محمد زاہد ولی بودند و از اصحاب نادار
 و خلفائے بگبار ایشانند جامع علوم
 ظاہری و باطنی و واقف امور صوری
 و معنی باوصاف و سخاوت
 و شوق و ذوق موصوف حضرت
 عطا سعادت بودند قبل از بیعت حضرت
 ایشال پانزده سال بنہد و بیاضت و جگر پید
 و تقریباً چو فود و فواب در پیرانہا گزرا نیندند
 روی بسوئے آسمان گردن منی الحال حضرت
 حضرت علیہ السلام شریف آورده فرمودند کہ
 اگر ترا صبر و قناعت مطلوب است بخدمت
 خواجہ محمد زاہد حاضر شو بطابق فرمان حضرت
 ایشال بخدمت حضرت خواجہ روانہ نشدند
 و تنبیل پسند و قنات

حضرت خواجہ محمود انجم فقنوی رحمۃ اللہ علیہ

کہ بودہ ز خاصان پروردگار	بہ محمود انجم فقن دیار
نہ گنجی بعلم و بوہم و گم سال	ز قدر رفیش چه سازم بیان

حضرت خواجہ عزیزان علی راہتی رحمۃ اللہ علیہ

کہ اسلام دارد از و آبرو	بپاس عزیزان فرخندہ خو
ششم جنان خار حسرت خورد	نسیمی ز کوشش چو رضواں بر

حضرت بابا ساسی رحمۃ اللہ علیہ

کہ باد ابر و رحمت کردگار	بہ بابا ساسی عالی وقا
میسجائی دین بود و ہم خضر راہ	چکویم ز وصف چنین پادشاہ

۲۰
 شریف تبار پنج نوزاد ہم محرم
 احرام از جوہر علویہ و معمولات منظری
 ز صد و منقاد از خرتیہ الاصفیا از چارچین
 بخت برینست معبود خرامسیدند و از بسیار
 در استقرار از مصافات شہر سبز باور انہرا
 خواجہ کنکی رحمۃ اللہ علیہ
 حضرت خواجہ ساسی پند خواجہ درین
 از فرزندان جمند و خلفائی پند خواجہ درین
 مجازت بریت ظاہری باطنی از زوار داشتند
 خود یافتند و در قصبہ الکنک کہ از
 مصافات تمخرات الکنک کہ از
 مکتوبے بنام خواجہ ساسی باطنی
 غلیظہ خود نوشتند کہ بر اقتضای
 دوستی تحریر بودند و از انجا
 رسید کہ با او ایمان پیدا کنند
 و در ہر صحت و عین ایم شایم و ولادت
 با سعادت در ز صد و شتادہ
 وفات

بسیب و دووم شعبان از
جوهر علوی و معمولات منظری در
کتاب از و مہشت از جوهر علوی و
خزینہ الاصفیاء ازین دار پر بلال تقرب
شرفی لفظاً نو و سال از جوهر علوی و خزینہ
الاصفیاء از شرفی در فریب الکنک
کہ از مصافحہ تجارت است

حضرت سید امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ

بحق جناب امیر کلال	وہد فیض عامش بہ ناقص کمال
علامہ درشس جملہ برنا و پیر	پذیرائی امرش صغیر و کبیر

خواجہ خواجگان حضرت خواجہ نقشبند رحمۃ اللہ علیہ

بہ آن قطب دوران شیدائی حق	کہ بود دست غواص دریائی حق
ولی خدا حضرت نقشبند	کہ بود دست در عشق حق در روند

حضرت خواجہ علاء الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ

بہ شیخیکہ آن رہبر دین بود	کہ آتش علا باشد و دین بود
صبا ہر سحر خاک روپ درش	کند چرخ گردش بگردش

بابتی بالکمال حضرت خواجہ
اسم شرف ایشان محمد باقی نقشبندی الدین
و معروف حضرت خواجہ باقی بالکمال
مترقندی الاصل و کابلی المولد از نزدگان
وقت و مقتدائے زمانہ و امامان عمدتاً
بودند بحکالات ظاہری و باطنی آراستہ
و مجذب عشق و محبت پر استہ بنہد و تقوی
معروف و باوصاف کریمہ موصوف و
نسبت اویسی خواجہ

۲۱
ظاہر خواجہ علاء الدین نقشبند نسبت
بباعتدال و کمالی داشتند و ولادت
وفات شریف بروز شنبہ از جوهر علوی
و دو شنبہ از خزینہ الاصفیاء است و بیستم
جمادی الاخری از جوهر علوی معمولات منظری
و نسبت و ششم جمادی الاخری از خزینہ
الاصفیاء است بکمال و در وازدہ از سفینہ
جوهر علوی انتقال فرمودند عمر شریف
چهل و یک سال بیرون ہر
چهل سال از مبارک بیرون ہر
دہائی بجانب اجمیری در وازدہ از سفینہ
حضرت خواجہ علاء الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ
نام پور بنوگوار ایشان عبداللہ
بود نسبت ایشان

بدست و
 بهشت واسطه بهایم الوین
 پیدنا عمر الفادوق رضی الله عنیه
 ابتدا دولت نسبت از والد برید
 و در حال فرمودند بعد انتقال پدر
 نزد گواره در سنه هزار و هشتاد و پنج
 سفر شرب بطحا شدند قبول بدار
 الا اولیک دلی بیدند نولان حسن
 کنهیری که استاد علم معقول مثال
 بودند حضرت ایشان را اولالت
 حضرت تواجبه بوی حضرت تواجبه نمودند
 عالی کابری و تواجبه شرف شدند
 عظیمه فائز گشتند بعد هجرت ایشان به مقامات
 بایرکات حضرت ایشان فرمودند رسیدند بجا رسیدند
 عام و خاص از هر جویمت ایشان فیضیاب
 گشتند اولیا کبار مثل حضرت مولانا
 شیخ احمد جام و حضرت شیخ محمد
 خلیل شریفی رحمانی
 شرافت بود شریف ایشان داوده اند
 بلکه منبیر فاضله الله علیه و سلم نیز شرافت و اولاد
 چنانچه نام سیدی در مجمع الجماعه این حدیث
 شریف را نقل کرده اند مثل یقال که صلی الله علیه و سلم
 یکبار نقل الجنة بسفاغتمه کنا و کنا این حدیث
 شریف را ابن سورا ز عبد الرحمن بن زبید از جابر
 کرده اند حضرت ایشان نوشته اند
 الحمد لله الذی جعلت فی صلی الله علیه و سلم
 و مصلح بین الفتنین و این لقب حضرت
 ایشان را صاحب شهور و معروف
 است و اکابر علمائے زمانه نیز حضرت
 داشته اند اولاد ایشان باسما و
 این جناب شیب جبهه بوقت نصفت
 روضه القیومینه در سنه ز صد و
 بنقاد و یک از برکات احمدیه
 روضه القیومینه خزینه الاصفیا
 و قوس بافت

حضرت مولانا یعقوب چرخي رحمة الله عليه

که خلق خدا شد از و فیضیاب	به یعقوب چرخي عالی جناب
ازاں مولد پاک او چرخ گشت	عروشن چرخ بریں برگزشت

حضرت خواجه عبداللہ احرار رحمة الله عليه

که از خاطرش محوشد مسواہ	بحق جناب عب سید الہ
بروں کرد از دین و ملت خلل	عدیش نباشد بعلم و عمل

حضرت خواجه محمد زاہد ولی رحمة الله عليه

که باد ابر و لطف پروردگار	پے پیر پیران عالی وقار
پُر از باد معرفت جام او	محمد کہ زاہد بود نام او

روضه القیومینه در سنه ز صد و
 بنقاد و یک از برکات احمدیه
 روضه القیومینه خزینه الاصفیا
 و قوس بافت

وفات
شرفیاء بروز شنبه
وقت صبح بعد اشراق بلبت و
بیتهم صفر المظفر و بقوله بلبت و
بیتهم سب هزاروسی و چهارمین ایستاد
لقب حضرت پروردگار رحلت
فرمودند عمر شریف شصت و سه
سال مزار مبارک در این

حضرت مولینا درویش محمد رحمة الله علیه

به آن مرشد کامل و رهنما
زمینش بوسه فلک ادب

به آن محولذات وصل خدا
محمد که درویش اراد لقب

حضرت خواجه امکنی رحمة الله علیه

ملقب به امکنی با صفا
به گردون عظمت بزرگ اختر

پئے خواجه مرد راه خدا
ز دریائے رحمت مهین گوهر

حضرت خواجه باقی بالله رحمة الله علیه

که جز ذات حق نیست داند ز هست
چون میان بارنده در کمرمت

به آن خواجه باقی هست است
چو خورشید تابنده در معرفت

حضرت عروه الوقی
خواجہ محمد معصوم
حضرت عروه الوقی
خواجہ محمد معصوم

ابوالخیرات لقب مجدد الدین و معروف به
حضرت عروه الوقی اند فرزند ثالث حضرت
مجدد الف تانی اند و جناب حضرت مجدد
علیه الرحمۃ میفرمودند که قدوم محمد معصوم
بر بابیای مبارک آمد در سالی که متولد شد
شرف آستان حضرت خواجہ دست داد
و این همه علوم و معارف

۲۳
سالی که بکلمات تو خید کشوده اند
آن دیوار حق است و آن ایجاب حق دست
سه ماه قرآن مجید حفظ کرده اند و در علم
شان زده سالی از علوم عقلی و نقلی فایز شده
بدین طالبان مشغول گشته حضرت پدید
نزد بسیار میگردند میفرمودند که این فرزند
بالذات استعداد است و از خوبیان است
محمدی المشرب است و از خوبیان است
محمدی المشرب است و از خوبیان است

حال محمد معصوم در وفایه است
مثل حال صاحب شیخ و قایل
که بدین هر قدر تالیف مسائل
مینمود او یاد میکرد که امات حضرت
ایشان بیست و اندازال بهمین یک
که استه القارده میشود که حضرت
ایشان در طفولیت گلبیتر مادر
در رمضان المبارک نوزدهمین
چنانچه یک بار در

سلطنت
فقرو قناعت اختیار کردند

و اسباب جاه و شتم خود را در راه دولتی

بقره قسمت فرموده زمام توبه

جانب کبر آباد منطف کرد آمدند

در اثنای راه ولادت با سعادت

حضرت مرزا صاحب بمبوز جمعب

سنه یک هزار و یک صد و بیست و یک

بمقام کالا باغ که در حدود مالوه است

بوقوع آمد و اوقات شریف تشبیه

چهارشنبه محرم سنه یک هزار و یک صد و بیست و یک

رهنمائی هروان طریقت پیشوائی سالکان
حقیقت عالم علوم الهیه عارف معارف
لاتناهی سقدوة العلماء المحققین زبدة الافضل
المحققین العالم العلامة و الحبر الکامل الفهامة
الجامع لعلوم المعقول والمنقول الحاوی
لقنون الفروع و الاصول حامل لوازمی
اولیائی تحت قبائی لایعرفهم غیبی
صاحب دوائی الفخر فخری الفخر منی شیخ الاسلام

بمقام کالا باغ که در حدود مالوه است
بوقوع آمد و اوقات شریف تشبیه
چهارشنبه محرم سنه یک هزار و یک صد و بیست و یک
بدر حضرت ایشان شکر و ذکرا و عرض
نمود که بعضی مردم بر آن زیارت آمده اند
فرمودند بیا میدی کس در اول در آمدند بلی
از آنها منغل ولایت زانکه بود پس بگوید
مرزا جانان شما مید فرمودند آرسه دو کس
و یک نفرند بلی مرزا جانان

۲۶
ایشان اندیسیں بدین
چپ فریب دل بیدار حضرت به سبب ضعف
دیمی و دانشند در دال ضرب بی تاب
شده و غشی کرده بخاک و فون طپیدند
ببوی تربیت من یافتند از غیب محراب
با کردند فون رسد بخاک و فون غلطیدن
ظلمت کند این عاشقان پاک کینت را
زخم دل نظم بسا دایم شود در میان
کس براحت بادگار ناول سالکان
دو ز نسوم وقت نماز مغرب
دعای محرم الحرام سنه یک هزار و یک
صد و نود و پنجاه و شش
حضرت امام حسین رضی الله تعالی
عنه جان شیرین فلسک راه کوی انور
شربت شهادت نوشیدند از مبارک
ظاناه شریف حضرت
در شهر اندون بلی
محمد بنظریه بلی
اجعین

حضرت شاہ صاحب
 غلام علی شاہ صاحب
 علامہ علی شاہ صاحب
 حضرت شاہ صاحب
 از اعظم اطفال و سجادہ نشینان
 حضرت مرزا صاحب رحمۃ اللہ
 علیہ اندلسی شریف ایشان
 حضرت اسد اللہ غالب
 علی ابن ابی طالب سید
 عبد اللطیف مراد ایشان
 بوندیکہ بجائے طعام باکل بقولات
 اکتفا کی کہ دند و در صحر از کجا ہر مینووند
 در سلسلہ قادریہ اعظمیہ مرید شاہ
 ناصر الدین قادری بوندیکہ زوالات
 شاہ صاحب روزگاری بوندیکہ زوالات
 و ہمراہ باجناب دیدند کہ میفرمایند اس
 عبد اللطیف حق تعالی بتو پیغمبر کا عطا
 تو اید کہ اور ایام ماہیوم کا عطا

وقبلۃ الانام شمس سمار الطریقہ و بدر فلک
 الحقیقہ خزینۃ الرحمۃ و دینۃ الحکمۃ جل حکم
 و التکمیل خلیفۃ اللہ فی الارضین مجدد مارتہ
 الرابعہ عشر ناسب حضرت خیر البشر حضرت
 سیدنا و مولانا و قبلتنا حضرت محی الدین
 عبد اللہ ابو الخیر فاروقی مجددی قدس اللہ سرہ السامی

بہ آں سر و یکتای بانع عمر	بہ آں نور چشم و چہ سراغ عمر
بہ آں مست صہبائی عشق خدا	بہ آں پیرو سنت مصطفیٰ
طفیل ابو الخیر شاہ زمین	پرستار امزش چہلے چو من

۲۸
 کنید و والدہ ماجدہ حضرت غلام
 ایشان نیز مجال باہم حضرت غوث الام
 رحمۃ اللہ علیہ را جنواب سید میرزا نور
 سپر خود را بنام عبد القادر کہ اسم ہا
 موسوم کننید پس بعد از کدو الدماجین
 علی و والدہ شریفیاش
 باسم عبد القادر و عم نذیر گوارا حضرت
 کہ مر و بزرگ بوندیکہ رسول خدا صلے اللہ
 حفظ نموده بوندیکہ نام نہادند چوں حضرت
 علیہ وسلم عبد اللہ نام نہادند چوں حضرت
 ایشان بہن نام نہادند چوں حضرت
 نور انعام علی مشہور سید باہل و
 والد ماجد اخضر است باہل و
 بیعت از میرزا نور کہ صحبت دار
 حضرت علیہ السلام بوندیکہ حضرت را
 از وطن طلبیدند از قضاار الہی ان
 بزرگ در شب سیدین ایشان کہ
 باز در ہم رجب بود ایشان فرمودند
 والد ایشان فرمودند ما بہ
 بیعت طلبیدہ

بودیم تقدیر بود احوال هر جا
 کنیدی در ستم شمار سدا فطر تقی
 که بویک کنیدی در ستم شمار سدا فطر تقی
 حضرت شهید سید محمد حسنا الجالی
 از بیای سجده عشق استانی
 ایتم که سما کے پسر زینبی بود منقود
 نمودند فرمودند جا بیکه دون

بابت آنجا بیعت کنیدی اینجا سنگ بنیک
 لبیدین است عرض نمودند مبارک است
 منظور است فرمودند ولادت با سعادت
 پس بیعت ساختند ولادت با سعادت
 حضرت ایشان در سنه هزار و یک صد
 و پنجاه هشت در قصبه بیابان ضلع پنجاب
 ظهور آمد تاریخ ولادت از منظر وجود
 بر می آید از رساله هو الغنی و مقامات
 سعیده و خرنیة الاصفیا

۲۹

یک هزار و یک صد و پنجاه و شش هجری
 است و قات شریف روز شنبه بیست و
 دوم صفر بعد از شراق در بیست و چهار
 یک هزار و دو صد و چهل و استخرق شاه فی
 ازین دایره مال انتقال فرمودند که از نور القدر
 مضجعه تاریخ وفات شان آشکار است
 هزار و یک صد و پنجاه و شش هجری
 حضرت ابوسعید خدری
 زنده حضرت صفی القدرین حضرت زین العابدین
 ابن حضرت محمد بن علی بن حضرت سلطان الاولیاء
 شیخ سیف الدین رفته اند در تعلیم اند
 ولادت شریف در مصطفی آباد
 ان را بهود تاریخ دوم و یقده
 سنیک هزار و یک صد و نود
 کشتن بوقوع آمد از ایام طفولیت
 آثار السعیدین من سعد
 بطن امه از جنین

گناهیم پیام زود عذرم پذیر	طفیل نبی بشیر و نذیر
بکن رحم بر حال نه اروزبوں	کشا باب حمت تو ای بچکوں
مکن نا امیدم ز درگاه خویش	چشم کرم ہیں مرا نم ز پیش

لطم بدیع در شان سلسله علیہ نقشبندیہ طرازیدہ کلک جواہر
 سلسلہ مولانا السامی حضرت عبدالرحمن جامی حرمہ البتہ علیہ

نقشبندیہ عجب تافله سالارانند
 که برند از ره پنهان بجرم تافله را

سلسله
 نافعے گر کند این قافلہ را طعن قصور
 حاش بشه که بر آرم بزبان این گلہ را

همه شیران جهان بستہ این سلسله اند
 رو به از حیلہ چه ساں بگسلد این سلسله را

زنده حضرت صفی القدرین حضرت زین العابدین
 ابن حضرت محمد بن علی بن حضرت سلطان الاولیاء
 شیخ سیف الدین رفته اند در تعلیم اند
 ولادت شریف در مصطفی آباد
 ان را بهود تاریخ دوم و یقده
 سنیک هزار و یک صد و نود
 کشتن بوقوع آمد از ایام طفولیت
 آثار السعیدین من سعد
 بطن امه از جنین

حضرت شاه صاحب
پنج گنج

حضرت شاه احمد سعید رضا
رحمة الله عليه

اسم مبارک احمد سعید و لقب
سراج الاولیاء و کنیت مشان

شاه ابوالمکارم است فرزند اکبر حضرت
سید خوانده حضرت شاه
علیه الرحمۃ اندک تقریباً مدت
سی و نهم سال فیضیاب از ولادت

از سطوت خشمت سرگرد گریه تا بد تا ابد
از سنگ کین بدگوهران خستند دندان ترا
عیسی و صلح در رهت با خضر موسی آمده
عقل دل دین و خرد گردند گرد و وضعات
شمشیر شرع اظہرت از بہر دفع کفر شد
از ہیبت شرعت عجب نبود اگر دوری کند
ہم از طفیل ذات تو موجود گشته از عدم
کلک بدائع سنج من در صفی لغت بود
پے ناقہ ات ہر جا ہند از دولت گامش بود
وقت چریدین از دہن خار یکہ افتد بر زمین
بستہ میان بندگی در پیش خدام درت
بنامی وے نازنین تا بر زمین افتد ز شرم
از حجرہ بیرون قدم بر کن درخت ظلم را

اب از زمین تا بہ شتر بلبل گل باد از چمن
محرابیں لعل ختن و برج گہر در عدن
او چتر دار این ناقہ کش آن خاک بوس این بان زن
آن شان این جانفشان طوف کن این چرخ زن
گیتی ستان آتش فشان کشور کشا اعدا فلک
چشم از غضب ابرو ز چین خال از فسوں لب شکن
چرخ فلک ملک ملک لوح و قلم سرو عین
دستان سر معنی نما عیسی نفس عنبر فلک
باغ ارم ملک بقاصحرائے چین دشت ختن
سوسن شود نسری مدخیز و گل آرد نشتر
علم و ادب فضل و ہنر زمین و ذکا خرد و مہن
زہرہ زیام ماہ از افق مہر از شوق شمع از لگن
بر باد وہ آتش بزین در ہم شکن از پا فلک

بابت شان بودند بعب
مفارقت صورتی حضرت
شاه صاحب از والد ماجد خود
توجہ بیکرقت بعد وفات پدر
بزرگوار خود بر سجادہ ارادت
و ارشاد قائم مقام ایشان گشتند
و طالبان حق از بلا و ہند
۳۱
در فراسان و پنج و بد خشان
رو بکفرت ایشان آوردند
حسب تو صلح نمودند و بدینند
در ماہ محرم سنہ یکم از دو صد
و ہفتاد و چہار از ملک ہند چون
فرمودہ بطالبان ملک عرب
فیضیابے فراوان رسانیدند
ولادت با سعادت
حضرت ایشان بقرۃ بیچ الاخر
سنہ یک ہزار و دو صد و
ہفتہ دیدلہ مصطفی آبادین پامرد
واق گشت تاریخ تولد شریف
از نظر زوال اشکارا و عیان است
وفات شریف بین انظر و المعمر
دو روز شنبہ دوم ماہ بیچ الاول
سنہ یک ہزار و دو صد و ہفتاد و
ہفت شریف وصال لایزال نوشتند
کلمہ شریف بہ لغت رسید و مدت
جلوس بر سندان شاد بست و
دہشت سال

Marfat.com

سراج الاتقیاء
سلطان العارفین زین العابدین عمده
اصحاب تصوف قلوه راهب کشف
مست باده و عدت مقبولین ابانگاه
اصدب طریقت گاه معرفت
دستگاه خواص جبرانی

نظم بدیع مدح حضرت مولانا شاه

محمی الدین عبداللہ ابو الخیر فاروقی رحمۃ اللہ علیہ

از اصغر علی شاه ولد فتح علی شاه ولد نواب محمد جانفشان سرمنوی
ثم المیرٹھی

منظہ حق قامت دلجوئی تو	دید ما محور نی کوئی تو
ای بلال عمید چودا بروئی تو	چشم امید مریداں سوئی تو
مفلسانیم آمدہ در کوئی تو	شیان اللہ از جمال روی تو
ہستم آوارہ بہ جست جوئی تو	خضر کو تارہ نماید سوئی تو
تشنہ ام نوشم زلال جوئی تو	ای کلید گنج فیض ابروئی تو

بیت المنفس من جمال الانام
بقیہ السلف حجت الخلف علامہ
فنامہ دوران خبر بیدر التجربہ
المدنی شمس الوری خلاصہ طبقہ
نقاوہ درینہ الانبیاء سیدنا و مولانا حضرت
شاه محی الدین عبداللہ

۳۳
ابو الخیر فاروقی
مجددی نوز المعتمرون
ولادت با سعادت ایشان
بیت و بیتم تہاہ بیچ الاخر سنیک بزا
درد و صد و ہفتاد و دو دریلدہ شریف
شاه جمال آباد اندون خانقاہ شریف
حضرات مجددیہ منظر بوقت سعید واقع
گردید تاریخ تولد شریف دربارہ تاریخ
ظاہر است چنانچہ دربارہ تاریخ
مہربان ہوا بوالاخر قلم و کلمہ حضرت
سال میلاد عمر نواست زول
کردار شان چنانچہ سال بودند
حضرت ایشان چاہنچہ درامد خود
کہ بشرف بیعت جدا محمد خود
بشادت خلافت حاصل از
گشتند حضرت

کتب درسیہ از اکابر علماء وقت کرد
 میباشند بعد از سالی که مشغول گشتند
 از نغمہ نغمہ ما ایشال را غزوه
 سراج الاولیاء
 درین زمین پدید آمد صاحب
 د مولوی سید حبیب الرحمن صاحب
 ما جرمی و مولوی سید احمد صاحب
 خوانند و کتب نفوس
 حضرت مولانا

اعادیت از حضرت شاه عبید الغنی صاحب
 خوانند و علوم معارف و توحید را
 پدید آوردند و فرغ حاصل نموده با جاز
 مطلقه و خلافت عامه سرافراز گشته در حیات
 والد ماجد مرجع اکابر علماء و فضلاء گشتند
 ذرات بابرکات حضرت ایشان جامع
 علوم عقلیه و نقلیه گشتند سالها بودند
 مردان اشرف دنیا یک را باریک

مفلسانیم آمده در کوی تو	شیئا لله از جمال روی تو
واقف اسرار پنهانی توئی	مورد الطاف یزدانی توئی
رازدار اسرار پنهانی توئی	خاصه در گاه سبحانی توئی
مفلسانیم آمده در کوی تو	شیئا لله از جمال روی تو
ای توئی هر گز به راز پنهانها	منبع جودی و تو بحر سخا
نیست جز تو در دلهارادوا	ماں نگاه لطف بر این بینوا
مفلسانیم آمده در کوی تو	شیئا لله از جمال روی تو
تائب خیر الورا خوانم ترا	نفس دین مصطفی خوانم ترا
وقت مایوسی ترا خوانم ترا	ای ستوده رهنما خوانم ترا
مفلسانیم آمده در کوی تو	

از صدر زار مصر
 آنچه خوبان همه ازند تو تنها داری تو
 در سنه کبیر رود و صد و نود و هفت هم پدید
 بزرگوار خود بمصطفی آباد رونق افروز گشتند
 بعد شش ماه والد ماجد ایشان ازین دنیای
 بعالم مقام و جانشین قلبه گاه خود گشتند از
 این زمانه انقطاع و انزوا اختیار نموده بر ایضا
 و مجاہدت مشغول گشتند بعد از چند مدت بلبه
 مبارکه سرسبز شریف چون بجزایر اعلی رسیدند
 مشغول گشتند بحال شما بلبه طیب بدین
 فرمودند که الحال شما بلبه طیب بدین
 رفته اند و در اینجا ترقیات باندازه
 بدین منوره و صاحب ارشاد حضرت ایشان
 حال منور و طالبان خدا از هر طرف بجز
 ایشان جوع آورند تا آنکه شریف
 حضرت ایشان

بدین منوره و صاحب ارشاد حضرت ایشان
 حال منور و طالبان خدا از هر طرف بجز
 ایشان جوع آورند تا آنکه شریف
 حضرت ایشان

حضرت ایشیاں شہرت را پسندی گرفته
 علقہ ناما حاضر نشود شمارا غائبانہ توجہ
 خواہد رسید بعد از چند مدت حضرت
 ایشیاں حکیم حضرت سید المرسلین خاتم
 انبیین صلی اللہ علیہ وسلم ہندوستان
 تشریف فرما شدند و در بلکہ

رواق افروز گشتند و بیکر آن بخشیدند
 با وجود خود زینت و زینت بیکر آن بخشیدند
 حضرت حق جل و علا از مالک تفرق
 طلب حضرت ایشیاں رجوع آوردند و کجاست
 غلامی ایشیاں مشرف گشته حسب استغداد
 خود فضیلت فراوان اندوختہ بکرات علی
 و کمالات عظمی فاخر گشتند فریب سی و
 سال در خانقاہ شریف بر بندار شاہ متکلم
 بودند و در تاریخ وفات حضرت
 ایشیاں و کیفیت انتقال و

۳۵
 این در خانقاہ شریف
 یک جمعیت بود و جمعی جاودانی
 آوردن از سیر و تفریح حضرت ایشیاں فرمودند
 کہ طبیعت با سست است از وجہ ناسازی طبیعت
 بال شب حضرت ایشیاں بیرون شریف
 نیاروندند بلکہ بجایکہ حضرت آرام سفیر فرمودند
 جمال جاخان دہل را طلبیدہ علقہ و وجہ ناسازی
 بعد از خلق و توجہ خادمان را حضرت کرده
 فرمودند بیایدات حضور شدند
 حال است عیادت فرمودند
 بعد ملاقات حضرت ایشیاں شریف
 کہ بکس مرزا مادر خانقاہ شریف
 اجازت یکم پد ایشیاں دعدہ کردند
 کہ انشاء اللہ اجازت حاصل توابع
 کردہ بالآخر شدت مرض حضرت
 ایشیاں روز بروز زائد میگشت
 لیکن توفیق لقا پدید آمد و کار و
 افعال حسنه

شیئا اللہ از جمال روی تو	
بر درت ای شاہ شاہان آدم	مضطر و خاطر پیشان آدم
ہمہ صدیاس و حرمان آدم	باہر الاں شوق و ارمان آدم
مفسائیم آمدہ در کوی تو	
شیئا اللہ از جمال روی تو	
مفت کردم عمر خود را من تلف	گشتہ ام تیر ملامت را ہدف
گوہر مقصود گم شد از صدق	مفسم سچک ندارم من بکف
مفسائیم آمدہ در کوی تو	
شیئا اللہ از جمال روی تو	
دست من از کار رفتہ امی صیب	کار من از دست گشتہ بے نصیب
بر درت افتادہ مسکین و غریب	نہیت جز تو بہر در و دل طیب
مفسائیم آمدہ در کوی تو	
شیئا اللہ از جمال روی تو	

کہ انشاء اللہ اجازت حاصل توابع
 کردہ بالآخر شدت مرض حضرت
 ایشیاں روز بروز زائد میگشت
 لیکن توفیق لقا پدید آمد و کار و
 افعال حسنه

از دو عالم خلاق بعد بود
 ز جمیع تواریخ و عامه بر خاژه
 که کبرای ابر بنده میگفتند این چنین
 از کبرای ابر بنده میگفتند این چنین
 از کبرای ابر بنده میگفتند این چنین

در کفم جز یاس و حرمای نه نیست	بی سرو گریتم سا ماں هیچ نیست
مفلسایم آمده در کوی تو	شیئاً لئله از جمال روی تو
نیست اندر حیب و اماں یک جو	تو شتر تا جانب عقبی روم
در قطار خادمانت من دوم	تا بگردم گرد و قربانت شوم
مفلسایم آمده در کوی تو	شیئاً لئله از جمال روی تو
نامه این صغیرم کرده راه	از عملهای زبوں گشته سیاه
اولیایر هست قدرت از له	تیر بسته باز گرداند ز راه
مفلسایم آمده در کوی تو	شیئاً لئله از جمال روی تو
بس درین عالم همی خیر من است	خواجہ ام شاه ابو الخیر من است
صد هزاران خادمش غیر من است	خلد دیدار رخسیر من است

ابو سعید علی بن الحنفیہ کہ پدید
 بودند و فن نبودیم
 شد ابو الخیر بعد خیر
 دیدہ پراز نول بغاقت کردیم
 طلب کرد خدا در قربت خاک با دایم
 که نجاکت کردیم ذات پاک تو فدا گشت
 بذات واحد ما عجب پیر و زمان نجاکت
 کردیم دعا تو سیر بود ز آفت باران
 زنجیت قصه نهایت به بدایت کردیم
 تاریخ وفات مردمان بسیار

آبی و یک فای نقل کرده میشود این
 هست که گنجش بیانیست تاریخ عربی
 رضی اللہ عنہم
 و تاریخ فارسی منظوم
 جناب ابو الخیر من است
 حکایت بنیای پویشک گفته بس
 ایسی یا پویشک گفته بس
 بگفت از سر راه باقی سنش
 پس از غنی و عبیب الی

فداوند کیم به بیان ما از جهت
 فرادان از سایه چیمان تو بظیل
 این حضرات محمود ندارد در جزو
 از احمد بن محمد بن علی بن
 و الصلوٰۃ والسلام علی
 از بنیام و المومنین و علی
 از صحابہ و اجمعین و علی
 از صحابہ و اجمعین و علی

رسا نیدوم آوے کہ درکار شود و بنویسند یا بیست و شش تا شصت و شش واقع شود و در متنیه خوانند فرمود و بان مواخذہ خوانند کرد و اگر بیست و شش تا شصت و شش باشد بیست و شش تا شصت و شش باشد بیست و شش تا شصت و شش باشد

دو ال آید سوئے آستان آں شہ والا
 امام مقتدایان جہاں آں سید اسادات
 اگر خواہید توفیق سعادت ہاں دو ال آید
 بجا فضل نیرد بوسید قبلہ عالم
 دو ال آید سوئے خانقاہ بقعہ انوار
 امام مرشد برحق شہ دنیا و دین ما
 شہ یو الخیر ما قیوم دوران قطب راہ ما
 امین سوز صدیقی مثیل شان فاروقی
 چراغ و چشم آں آقائی ماں سید سرسند
 چہ ساز آسا شود سوز نہان ما بہ بدستی
 الا اے بادہ نوشان محبت باز صغیر
 بیا از جملہ خود سا قیادانگہ کبن بر پا
 شہا بہرید او اجمع اند این عاجراں بر خیز

کہ شد ارباب عرفاں اچو بحر آب حیوانی
 کہ عبد اللہ شد ناشس پے تقویم ایمانی
 دو ال آید سوئے مرقد آں غوث یزدانی
 حبیب حضرت حق چشمہ و مینوع فیضانی
 کہ ہست او مجرب انوار سر شیخ نورانی
 وسیلہ سائتم اورا پے درگاہ رحمانی
 ملک نازد چو یابد بر سرش فخر نگہ رانی
 شہاب شاقب سلم علی و نور عثمانی
 شہ والا نشاں سلطان محبوبان سبحانی
 چو باشد ساقی ما قبلہ ارباب عرفانی
 پیایے دور باید کرد با صحبائی روحانی
 فضائی مستی و مدہوشی و صدقنہ سامانی
 بیا کیں درد مندان محبت را تو درمانی

و اگر مریدانند کار ایشان را کفایت
 پر کار میں تکمیل دشوار است
 پیر سے باید کہ بدولت جذبہ
 و سلوک مشرف شدہ باشند
 و بسعادت فنا و بقا مستعد
 گشتہ و سیر الی اللہ و سیر فی اللہ
 و سیر عن اللہ باللہ و سیر فی اللہ
 الا شایر باللہ را بانصام رسانیدہ

۳۹

و اگر جذبہ او بر سلوک
 او مقدم است و ہم آیت
 مراد ال مراد ال مراد ال
 امر است کلام او دولت
 و نظر او شفا ایماں و دلما
 مردہ ہو تو حق شریف او منوط
 است و تازی جانناک فرود
 بالقیات لطیف او مربوط
 و اگر این طوط صاحب دولت
 پیدا نشود سالک مجذوب ہم
 مغنم است و تربیت دولت
 از دین نہ آید و بو تنبط او بدولت
 فنا و بقا میرسد انماں نیست
 لہر آن مدد و دہد و در نہں عالیست
 ہمیشہ فالک تو جو و اگر بغیبت
 خداوندی جل سلطانہ طاب
 لایاں طور پر کامل منزل دولت
 از نو دنیا بد کہ بود شریف اورا
 مغنم داند و نور انعام
 یا و پسماد

و اسعاد و سادات
 و در ادرم قضیات او دانند
 و شقاوت خود را در خلافت
 قضیات او شناسد با جمله اول
 قضیات او شناسد او سازد در
 و علی الله
 خود را تابع رضائے او سازد
 خود را بیست علیه
 الصلوٰات و التسلیحات
 و اتممها لکن یومئذ
 یومئذ هو اول ما جنت به
 یومئذ هو اول ما جنت به
 یومئذ هو اول ما جنت به

نظر و اکن بین کین عاشقان و شیرا
 تو رفتی از میان چہ دلہا راتہ کردی
 توئی آرام جان ما توئی درمان دما
 فراموش کرده ام از دل بجز روئے ملیح تو
 بکن این سینہ تاریکم از نور رخت روشن
 شہا پروانہ ساں قصد دلم گرد سویدایش
 مدد اے قبلہ عالم تمنائی ولی دارم
 چراغ مصطفیٰ هستی خوشا نسبت خوشا نسبت
 امامی مرشدی قلبم فدائے روئے تو با دا
 بحق قلب نورانی بحق سرزیدانی
 بحق دست خود کورا اگر تم دست گیری کن
 باں نسبت کہ من دارم بدر گاہت تہتم کن
 پے تسکین قلبم دہ جواب من شہ والا

صدائے ہونا بر خیزد از سودای پنهانی
 چہ شکل ساختی منزل بین قطب یزدانی
 توئی خضر طریق ما توئی چو آب حیوانی
 بیا و حکم انی کن کہ بر قلبم تو سلطانی
 بیار شکرم کن این فضای سحت ظلمانی
 چو بنید شمع رویت در سیاہیہای عصیان
 بصد ذوق آمدہ ام الہدای غوث ربانی
 مرا ہم داد و فضل رب نوا سبحی حسانی
 نظر سوئے مریداں کن بحق نور عرفانی
 بحق روح روحانی بحق نور پیشانی
 بحق حب من کن رحم اے آقای وحانی
 چہ دیگر در جوید این غلامت ارتو خود رانی
 مکن پامال خاموشی نوا می سوز پنهانی

برای خود سازد نظر از ضروریات این
 راه است تا راه ان اوہ
 و استفادہ موقوف کرد و
 و در حکم عالم و نتیجہ بعضی
 آداب و شکر الطاف و بیہود
 معض بیان آوردہ میشود
 بگوشی ہوش باید شنید
 بدانکہ طالب را باید کرد
 دل خود را از جمیع بھارت
 بھ
 کرد انیدہ متوجہ
 خود سازد و با وجود بھارت
 اذن او بواخل و اذکار پر از
 و در حضور او بغیر او التفات
 تمام بکلیت خود متوجہ او
 نشیند یعنی کہ بیکرم مشغول
 نشود مگر آنکہ او امر کند و بھارت
 از نماز فرض و سنت و حضور
 او داد کند نقل کردہ انداز
 سلطان این وقت کہ وزیرش
 بنیان وزیر اتقائے بجانب جائہ
 خود کردہ بنیان را بدست خود
 ساخت درین حال نظر سلطان
 بر این وزیر اتقاد دید کہ بغیر
 بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد
 و در حضور بن بن بن بن بن
 نامی با بن بن بن بن بن
 وزیر وزیر وزیر وزیر

و در حضور بن بن بن بن بن
 نامی با بن بن بن بن بن
 وزیر وزیر وزیر وزیر

دقیقہ در
کااست سائل وصول
الی اللہ ابرو چشم واکمل رعایت
این آداب بزم قیام بود و قیام کن در
جائے نہ ایستد کہ ساری او بر جائے اولیا
در وقت قیامے او طهارت کند و در حضور او آب
غاصد او استعمال کند و تناول نماید و یک
تخورد و طهارت کند و در حضور او آب
در جانب کہ اوست با
درین با جانب بنیاد و در
پیر صا در شود از اصواب داند

خیال تو بر افروزد هوا و آرزوی من
الا سے آنکہ پندار دشدہ شیخ ازین نیا
نمیرد شیخ نورانی کہ شد در راه حق فانی
ہمیں آید نذا از قبر آن سلطان محبوباں
پئے دیدار من داری اگر ذوقی ہمیں بید
دلا از دستگیراں التماس دستگیری کن
شہ بو الفیض یا محبوب پیران ستر شیخ ما
شہ بو الخیر ارفستہ شہ بو الفیض خیر او
خداوند اعطا شان بلالی کن شہ مارا
الہی ما گنہگاریم فیضش آبشاری کن
الہی طور گرداں سینار از تجلیہا
الہی حضرت مارا بقرب خود مفر کن
الہی ہر درگاہ تو بگرفتم من این سرا

دلہم گوید کہ در مرقد تو دانی حال حرمانی
شنو این مطلع دیگر اگر خاطر زنجانی
بقانا زد بدربانی پئے عشاق نیردانی
کہ من نہاں زد دنیا گشتہ ام لیکن نیم فانی
کہ بینی آن بلال من دارد خوئے سلمانی
ریخ اشعار گرداں سوئی آن منبوع فیضانی
امام رہنمائے ما پئے اسرار نہانی
ہمیں نور میں منیم عیاں برفق و پیشانی
خداوند اشہ بو الفیض را کن خوبی فیضانی
کہ شوید از قلوب ما ہمہ ارجاس عصیانی
الہی از قلوب ما کن سواں شیطانی
الہی شاہ را کن مرجع عشاق نیردانی
تقبل یا الہی ہر نور کوہ نارانہ

اگر چه نظائر صواب تمام ہوا
ہر چه میکنند از الہام میکنند
کار میکنند بین تقیہ اعتراض
منجائش نباشد و اگر در بعض
صورت الہامش نظائر ہا
نظائر الہامی رنگ خطائے
بجہاد است سلامت و اعتراض

۴۱
برای جو زینت و ایضا بولیں
نظر خوب ہر چه پیدا شدہ است در
محبوب کا پیش نظر افش را مجال
کنید در نوردن پویشیدن
در سخن و طاعت کردن نماز
بطور زوا و با ساید کرد و فقہ را از
سرا بخاریست فالع است ہوا

بے سعادت ہیں جمع طلاق نہیں
بے سعادت ہیں جمع طلاق نہیں
بے سعادت ہیں جمع طلاق نہیں
بے سعادت ہیں جمع طلاق نہیں
بے سعادت ہیں جمع طلاق نہیں
بے سعادت ہیں جمع طلاق نہیں
بے سعادت ہیں جمع طلاق نہیں
بے سعادت ہیں جمع طلاق نہیں
بے سعادت ہیں جمع طلاق نہیں
بے سعادت ہیں جمع طلاق نہیں

تجلیات صفا فی باطنی در آن ملاحظہ فرمائیں
 تجلیات صفا فی باطنی در آن ملاحظہ فرمائیں
 تجلیات صفا فی باطنی در آن ملاحظہ فرمائیں
 تجلیات صفا فی باطنی در آن ملاحظہ فرمائیں

کیا نشان ہے اس گل کا ہر اک زنگہیں ہے

سرسبز تھی سے ہے مرا گلشن ایماں	ہر جانِ دو عالم تو ہی اے رحمتِ یزدان
کیونکر نہ کرے تجھ پہ کوئی جان کو قرباں	منسوخ کئے تیری شریعت نے سب ادیاں

کیا دین جہانگیر ہے کیا شرع میں ہے

ہو جس کو محبت تری دل کھول کے روئے	کشتی کوئی اپنی اسی دریا میں ڈبوئے
وہ زندہ جاوید ہے جان اپنی جو کھوئے	وہ دل ہی نہیں جس میں ترا عشق نہوئے

وہ سنہ ہی نہیں جس میں ترا ذکر نہیں ہے

دکھلائے کسی نہ کوئی فال نہ پوچھے	جائے نہ کوئی جانبِ رمال نہ پوچھے
چلتا ہے فلک کوئی اب چال نہ پوچھے	فرقت میں کئی دل کامے حال نہ پوچھے

منموم ہے مہوم ہے غمگین ہے حزین ہے

ہم پر بھی تو یہ راز کسی طرح عیاں ہو	کس عقبتہ پر نور کی تاثیر ہے کہہ تو
سو سجدے کئے جا کے وہاں تو نے کہ اک دو	کس در پہ سعید ازلی لے گئے تجھ کو

اس طرح سے روشن جو عمر تیری جس ہے

مقام شہداء اللہ ببارکاتہ
 مقام شہداء اللہ ببارکاتہ
 مقام شہداء اللہ ببارکاتہ
 مقام شہداء اللہ ببارکاتہ

قطب تاریخ طبع

از نتیجہ طبع جناب مولانا

مولوی اختر شاہ خاں

صاحب اختر امروہی

نقشبندی مجددی مزہبی

مدرسہ سید احمد والاسلام

صدر شہر

تَعَالَوْا وَالنَّظْرَ وَالرُّؤْيَا وَالْبِقَاءَ
 عَجِبْ وَرَأَى هَارِ الْبَهَاءِ
 لَا يَأْشَأُ فِي جَنَّتِ عَدَدِيْنَ
 فَعَامَ الْوَيْطِاجِ لَهُ الْمَعْلِيْ

بشارت جہانگیر حضرت خواجہ
 لطیف نقشبندی مدظلہ العالی
 علامہ مفتی نقشبندی مدظلہ العالی

Marfat.com